

اس مقالے کا عنوان ”زابد ڈار کی شاعری کا موضوعاتی مطالعہ ہے اپنے اس مقالے کو میں نے چار ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ پہلا باب ”زابد ڈار کی مختصر سوانح اور تصانیف کا تعارف“ کے عنوان سے ہے۔ ان کی زندگی کی غیر معمولی روشوں اور حالات و واقعات کو پیش کیا ہے۔ اس کے علاوہ وہ دوسرے حصے میں تصانیف کا مختصر مگر جامع تعارف پیش کرنے کی طالب علمانہ کوشش کی ہے۔

دوسرا باب: ”زابد ڈار کی نظموں میں محبت اور جنس کا تصور“ کے عنوان سے ہے۔ ادب میں منتقد مین کی پیش کردہ مختصر روایت کی مدد سے ان تصورات کو پیش کر کے زابد ڈار کی شاعری تک بدلے ہوئے رنگ کی نشاندہی کرنے کی کوشش کی ہے۔

تیسرا باب: ”زابد ڈار کی نظموں میں عورت کا تصور“ ہے۔ زابد ڈار کی شاعری میں سب سے اہم پیش کش عورت کے تصور سے جڑی ہوئی ہے۔ یہاں تک کہ دوسرے مجموعے میں چالیس نظمیں عورت کے نام معنون ہیں۔ زابد ڈار نے عورت سے جوڑے تصورات کو جدید شکل میں پیش کیا ہے اور روایت سے ہٹ کر عورت کے تصور کو متصور کیا ہے۔

چوتھا باب: ”جدیدیت پر زابد ڈار کی نمائندہ نظموں کا تجزیاتی مطالعہ“ ہے۔ اس باب میں جدیدیت کیا ہے پر بات کرنے کے بعد جدیدیت میں شامل عوامل تنہائی، لایعنیت اور بیگانگی دیتے شہر کے تصور کو گرفت میں لینے کی سعی کی گئی ہے۔ اپنے گھر والوں کی مالی مدد اور دعاؤں کے لیے بہت مشکور ہوں۔

ایک سینئر مشاق احمد صاحب کا بہت شکریہ کہ انہوں نے زابد ڈار پر بہت سا مواد مجھے فراہم کیا جس تک میری رسائی ناممکن تھی۔ ہم جماعتوں میں سلیم، ابوبکر، شہزاد، صدف، مہ نور اور نعمل کی بہت شکر گزار ہوں کہ میری زندگی کو آسان بناتے گئے۔ مجھے یہ بتاتا کر کہ میں بہت اچھا پڑھ رہی ہوں اور مجھے کیا پڑھنا چاہیے۔ سینئرز میں عمر نظامی، جمشید اور بطور خاص حیدر ذیشان کا بہت شکریہ۔

تمام اساتذہ کرام ڈاکٹر سعادت سعید، ڈاکٹر صائمہ ارم، ڈاکٹر سفیر حیدر، ڈاکٹر نسیم رحمان، ڈاکٹر نعیم ورک، ڈاکٹر تبسم کاشمیری، ڈاکٹر شائستہ جمید خان اور دیگران کی مسلسل رہنمائی اور تعاون کے لیے جتنا بھی شکریہ ادا کروں کم ہے کہ ان کے الفاظ نے ہمیشہ جادوئی مسیحا کی کام کیا اور میرے گنجلک ذہن کو سلجھا دیا۔

انتارس ارشد خان

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور